84271 ـ حاجی اور عام شخص كے لیے ذوالحجہ كے آٹھ روزے ركھنے كا استحباب

سوال

حاجی كے لیے ذوالحجہ كے پہلے آٹھ یوم كے روزے ركھنے كا حكم كیا ہے، یہ علم میں ركھیں كہ یوم عرفہ كے روزے كے متعلق مجھے علم ہے كہ حاجی اس دن روزہ نہیں ركھ سكتا ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

ذوالحجہ كے پہلے آٹھ ایام كے روزے حاجی اور غیر حاجی سب كے لیے مستحب ہیں؛ كیونكہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم كا فرمان ہے:

ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما بیان كرتے ہیں كہ رسول كریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" ان دس ایام میں كیے گئے اعمال صالحہ اللہ تعالی كو سب سے زیادہ محبوب ہیں، تو صحابہ كرام نے عرض كیا:

اے اللہ تعالی كے رسول صلی اللہ علیہ وسلم اور جہاد فی سبیل اللہ بھی نہیں ؟

تو رسول كریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" اور نہ ہی جہاد فی سبیل اللہ، مگر یہ كہ جو آدمی اپنی جان اور مال لے كر اللہ كی راہ میں نكلا اور اس میں سے كچھ بھی واپس نہ لے كر آئے "

صحیح بخاری حدیث (969) سنن ترمذی حدیث نمبر (757) یہ الفاظ ترمذی كے ہیں.

اور الموسوعة الفقهية میں ہے:

" فقہاء كرام كا اتفاق ہے كہ یكم ذوالحجہ سے یوم عرفہ سے قبل آٹھ ذوالحجہ تك روزے ركھنا مستحب ہیں .....

اور مالكیہ اور شافعیہ كا بیان ہے كہ: ان ایام كے روزے ركھنے حاجی كے لیے بھی مسنون ہیں " انتہی.

دیكھیں: الموسوعة الفقهية (28 / 91).

اور نهاية المحتاج میں ہے:

" یوم عرفہ سے قبل آٹھ روزے رکھنا مستحب ہیں، جیسا کہ " الروضہ " میں تصریح بیان ہوئی ہے، اس میں حاجی اور عام شخص برابر ہیں، لیکن حاجی کے لیے یوم عرفہ کا روزہ رکھنا مسنون نہیں، بلکہ اس کے لیے روزہ نہ رکھنا مستحب ہے، چاہے وہ طاقتور بھی ہو، کیونکہ اسی میں ہی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت و فرمانبرداری ہے، تا کہ وہ دعاء اور عبادت میں تقویت حاصل کر سکے " انتہی بتصرف.

دیکھیں: نهاية المحتاج (3 / 207).

واللہ اعلم .